نامحرم کے ساتھ شادی شدہ والی زندگی گزاریں تو کیا اس سے بے برکتی ہوتی ہے؟

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1816

تاریخ اجراء: 20 محرم الحرام 1446ھ/27 جولائی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نامحرم عورت کے ساتھ ایسے زندگی گزارنا جیسے شادی شدہ ہوا گرچہ بدکاری نہ کی ہو، کیا یہ جائز ہے اور کیا اس سے گھر میں بے برکتی ہوتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نامحرم مرد وعورت کا آپس میں مذکورہ طرز عمل کے مطابق زندگی گزارنا، سخت ناجائز و گناہ اور حرام ہے، ان دونوں پر فرض ہے کہ اللہ پاک کے عذاب سے ڈریں، اس تعلق کو فی الفور ختم کریں اور توبہ کریں۔ واضح رہے کہ گناہوں کی وجہ سے بھی رزق میں تنگی آتی ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح میں ابنِ ماجہ کے حوالہ سے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لا یرد القدر إلا الدعاء ولا یزید في العمر إلا البر وإن الرجل لیحرم الرزق بالذنب یصیبہ“ یعنی دُعا سے تقدیر پلٹ جاتی ہے اور نیکیوں سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے اور بے شک بندہ گناہ کی وجہ سے اس رِزق سے محروم کردیا جاتا ہے، جو اسے پہنچنا ہوتا ہے۔ (مشکوٰ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح، جلد 9، صفحہ 144-145، مطبوعہ: بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ حدیث کے آخری جملے کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”اس فرمان کے چند معنی ہیں: ایک یہ کہ گناہوں سے رزقِ آخرت یعنی ثوابِ اعمال گھٹ جاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ مؤمن کا گناہوں کی وجہ سے رزقِ روحانی یعنی اخلاص، اطمینانِ قلب، دل کا چین وسکون، رغبت الی اللہ گھٹ جاتی ہے۔ تیسرے یہ کہ

مؤمن اپنے گناہوں کی وجہ سے تنگیٔ رزق، یا بلاؤں میں گرفتار ہو جاتا ہے تا کہ ان کی وجہ سے گناہوں سے توبہ کر کے پاک وصاف ہو کر دنیا سے جائے۔" (مراۃ المناجیح، جلد 6، صفحہ 525، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net